MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہنے لگی کہ چلکے پدر اکبار دیکھ لون
بابا چچا کا آخری دیدار دیکھ لون

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمنے سفر سے پہلے ہی توڑی کمر مری
کیون آج صبح آکے نہ پوچھی خبر مری

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یثرب کی ہر گلی مین بپا شور و شین ہی
اہل وطن سے آج وداع حسین ہی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر نگاہ حضرت شبیر کرتے ہین
ہمراہیون کے نامونکو تحریر کرتے ہین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس کسکی ہمرہی پہ رضائے امام ہی
اس بند مین لکھا ہوا کس کسکا نام ہی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹون نے میرے تیغ و سپر باندھی یا نہین
عباس نامور نے کمر باندھی یا نہین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبط رسول لکھنے سے فرصت جو پاتے ہین
ہر اک کو باری باری گلے سے لگاتے ہین

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا سفر ہی یہ جو پھوپھی جان روتی ہین
کیا سبب ہی باتین جو کانونمین ہوتی ہین

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمائی شہ نے بات یہ اس نیک نام کو
آتا تھا مین تو آپ تمہارے سلام کو

www.emarsiya.com

[illegible]

اے یادگار حضرت شبیر آگئے جدھر چلے
بیمار کا گھر بسا ہوا ویران کر چلے

[illegible]

ہے جسکی سپر کا لکھا نام یا حسین
عباس نامور کا لکھا نام یا حسین

[illegible]

باتیں ہیں لاکھوں کام کی یہ ایک بات ہے
شرم اب خدا کے ہاتھ ہے یا تیرے ہاتھ ہے

[illegible]

اونٹوں پہ جو کسی ہیں عماریاں
[illegible] سواریاں

[illegible]

تکرار کر کے پوچھو نشانِ حجۂ امام سے
نام اسکا پہلے لکھا ہے اکبر کے نام سے

[illegible]

یہ ہے سبب جو اسکو بہت میں عزیز ہوں
یعنے جناب فاطمہ کی میں کنیز ہوں

[illegible]

ویران وطن کو کر کے بساؤنگا بن کو میں
جیتا نہ اب پھرونگا سفر سے وطن کو میں

[illegible]

تمکو سلام کرنے نہ آتا میں کسطرح
رخصت ہوئے ہیں آپ کے جاتا میں کسطرح

[illegible]

خدمت کے قاعدے یہ نہ تو ہاتھ اٹھائیو
جبتک کہیں نہ منھ سے نہ تو بیٹھ جائیو

www.emarsiya.com

[illegible]

منزل پہ اتریں جبکہ وہ زہرا کی بیبیاں
محمل سے آپ آتاریو انکی سواریاں

[illegible]

ارمان ہے یہی نہ چلیں میرے ساتھ تم
جو دیکھیں بدن سے جدا میرے ہاتھ تم

[illegible]

مت اپنی چھوٹی عمر پہ کچھ دھیان کیجیو
شوہر کو اپنے شاہ پہ قربان کیجیو

[illegible]

ہیبت سے ہاتھ پاؤں سب اعدا کے پھول جائیں
صفین اور جمل کی لڑائی نہ بھول جائیں

[illegible]

شبیر سے علی و پیمبر کا نام ہے
کام اس سے کچھ بن آئے تو مادر کا نام ہے

[illegible]

عباس اپنے دوش پہ وہ مشک اٹھائیگا
پیاسی سکینہ ہوگی تو پانی پلائیگا

[illegible]

بیٹے کو روئے فاطمہ رن میں جو آئیگی
لاشہ ترا ضرور گلے سے لگائیگی

[illegible]

گر آ دیں سر پہ سیکڑوں آفات اٹھائیو
دامن سے شہر بانو کے مت ہاتھ اٹھائیو

[illegible]

وقت نماز بہر وضو پانی لائیگی
جلدی یہ جا نماز تمھاری بچھائیگی

www.emarsiya.com

[illegible]

عباس شہ کے ساتھ ہو یہ کسکے ساتھ ہو
میری اور اُسکی شرم خدا ہی کے ہاتھ ہو

[illegible]

چادر پھیر لگے کہتے تھے کفار الامان
ای یادگار حیدر کرّار الامان

[illegible]

دریا کی طرح چشموں سے ہی جوش اشک کا
حسرت سے تک رہا ہی وہ سوراخ مشک کا

[illegible]

داخل جو کربلا میں شہ نیک خو ہوئے
دریا پہ خیمہ کرنے کو مانع عدو ہوئے

[illegible]

مادر کی بات یاد جو ہر بار آتی تھی
سینہ پہ روکتا تھا جو تلوار آتی تھی

[illegible]

اٹھو کہ شانے تم نہیں اسلام ہوئے تمام
عباس ہمنے جانا کہ ہم ہو گئے تمام

[illegible]

تلوار اپنی اُسنے جو کھینچی نیام سے
آواز الامان کی اٹھی فوج شام سے

[illegible]

پہونچی صدا جو بھائیکی بھائیکے کان میں
روتے نہ تھے پہ جان نہ تھی شہ کی جان میں

[illegible]

جو مرتے مرتے دیکھا دن پھر ایکدم تمھین
اور اپنے جیتے سونپوں تمھارا علم تمھین

www.emarsiya.com

جب چلنے لگا یان سے یا امام
دیکھا کیا میری سمت سے زینب کو یہ پیام
میری زبانی ماں جائی یون کرین کلام
جو تم نے کہا تھا بجا لایا یہ غلام
سقائی کی نشانی میری لیتی جائین مشک
تیروں سے ہے چھدی ہوئی آلودہ خون مشک

اور تمکو بھی گواہ مین کرتا ہون شاہ دین
لڑنے مین بیچ اس کین مین ہوا نہین
قبضہ کی گرد مین انگلیان مین ابتک رہین
تلوار چلتے وقت سپر مین نے لی نہین
مادر پدر کے آگے جو محشر مین جاؤنگا
اس بات کی گواہی کو تمکو بلاؤنگا

اس دم ضرور پوچھیگا مجھسے پدر مرا
عباس تو نے بھائی کے ساتھ اپنے کیا کیا
مجھسے کچھ اُنکے سامنے بولا نہ جائیگا
کہیے گا آپ میری غلامی کا ماجرا
رکھ لینا آگے باپ کے عزت غلام کی
اب ہے یہ ہاتھ آپکے عزت غلام کی

کہکر یہ پھر بہن کو ہلائے لب
آہستہ کان مین علی اکبر کے یہ کہا
جسدم پچی تمھاری کرے نالہ و بکا
چھاتی سے لگیو تا ہو تسلی اُسے ذرا
منھ پر ملے وہ خاک تو ملنے نہ دیجیو
چہرے سے اپنے چھپنے نہ دیجیو

یہ بات کہکے پھر نہ کچھ اُسنے کیا کلام
راہی ہوا بہشت کو عباس تشنہ کام
اکبر پکارا بابا چچا ہو گئے تمام
روئے لپٹ کے لاشۂ عباس سے امام
بھائی کے غم مین حالت شبیر کیا کہون
ٹکڑے جگر کے ہوتے ہین دلگیر کیا کہون

www.emarsiya.com